تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کُتب

شخصی مطالعہ کا کورس

یِسُوع المسیح

یسوع المسیح

یسوع المسیح اور اُس کے کام کے متعلق
شخصی مطالعہ کا کورس

اشاعت دہم: اگست 2014
حق طبع محفوظ: 1992

پہلی کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ............ 1

پہلا باب: یسوعؔ کی پیدائش............ 3

دوسرا باب: یسوعؔ کی زمینی زندگی............ 15

تیسرا باب: یسوعؔ کی تعلیمات............ 25

چوتھا باب: یسوعؔ کی موت............ 37

پانچواں باب: یسوعؔ مسیح کی فتح یابی............ 49

خلاصہ............ 61

اِمتحانات کے جوابات............ 62

تشریحات............ 63

آخری اِمتحان............ 65

پیش لفظ

اِن اسباق کا مقصد اُن بنیادی سچائیوں کے متعلق سیکھنے میں آپ کی مدد کرنا ہے جو یسوعؔ کے بارے میں ہیں کہ یسوعؔ کون ہے اور وہ اِتنا اہم کیوں ہے؟

پانچوں ابواب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جن پر ایک چھوٹے ستارے (☆) کا نشان ہے۔ اِن تمام مقاصد کا بغور مطالعہ کریں تاکہ آپ کو اُس باب میں موجود مضمون کے متعلق علم ہو سکے۔ چند سطور کے مطالعہ کے بعد آپ کچھ سوالات کے جوابات خالی جگہ پر تحریر کریں تاکہ ہر باب کے آخر میں موجود امتحانی جوابات لکھنے کیلئے تیار ہو سکیں۔

جب آپ ہر صفحے پر سوالات کے جوابات لِکھ چکیں تو آپ کو ایک صفحہ نمبر لکھا ملے گا جہاں سے آپ دِیے گئے جوابات کی پڑتال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اُس صفحہ کو دیکھیں تو اُس صفحہ کے آخر میں جوابات لکھے ہوئے ملیں گے۔ اپنے جوابات کی پڑتال غور سے کریں اور اپنی غلطیوں کی درستگی کر لیں۔ آگے پڑھنے سے پہلے اِس بات کا یقین کر لیں کہ آپ تمام سوال و جوابات سمجھ چکے ہیں

ہر باب کے آخر میں ایک حصہ ہے جس پر تحریر ہے" اپنی بائبل مقدس پڑھتے وقت" اُس صفحہ پر اُن تمام واقعات کے متعلق حوالہ جات درج کِئے گئے ہیں جن کا ذکر تمام ابواب میں شامل کیا گیا ہے۔ اگر ممکن ہو تو اُن واقعات کو اپنی بائبل مقدس میں سے ضرور پڑھیں۔ ہم آپ کے لیے اِس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ جو کچھ آپ اِس کتاب میں سے مطالعہ کر رہے ہیں وہ سب کچھ بائبل مقدس میں سے ہی لیا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں ایک آخری امتحان بھی موجود ہے اِس کو مکمل کرنے سے پہلے تمام ابواب میں موجود امتحانات کا بغور مطالعہ کریں۔ جب آپ آخری اِمتحان کو مکمل کر لیں تو اِس اِمتحانی پرچہ کو متعلقہ شخص کو دیں یا پھر کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کریں۔

جب آپ یسوعؔ المسیح کے بارے میں مزید سیکھتے ہیں تو خُدا آپ کی مدد کرتا ہے اور یہ مطالعہ آپ کی زِندگی کے لیے باعثِ برکت ہوتا ہے۔

پہلا باب

یسوعؔ مسیح کی پَیدائش

اِس دُنیا میں بہت سے لوگ آپ کے لیے بڑی عزت وشہرت کے حامل ہو سکتے ہیں۔ اُن میں نامی گرامی مصور ہو سکتے ہیں جو بہت اچھی مصوری کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کے فن کی تعریف کریں، اُستاد ہو سکتے ہیں جِن کی سبق آموز باتیں ہمیں بہت متاثر کرتی ہیں یا وہ کرکٹ، ہاکی، سکوائش اور فٹ بال کے مشہور کھلاڑی ہو سکتے ہیں جِن کے سبب اُن کی ٹیمیں ہمیشہ جیتی رہتی ہیں ۔ کچھ ایسے دوست اور پڑوسی بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے مشکل وقت میں آپ کی مدد کی ہو۔

لیکن ایک ایسی ہستی بھی ہے جو اِن سب سے زیادہ عزت و احترام اور تعظیم کے لائق ہے۔آپ کو اُسے جاننے کی ضرورت ہے۔آپ اپنی آخرت کہاں بسر کریں گے؟ اِس کا دارومدار اُس ہستی کو جاننے میں ہی ہے اور وہ عظیم ہستی یسوعؔ مسیح ہے۔یہ کتاب اِسی لیے تحریر کی گئی کہ یسوعؔ مسیح کے متعلق جاننے اور سیکھنے میں آپ کی مدد ہو سکے کیونکہ وہ بے حد عزت و تعظیم کے لائق ہے۔اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کے ماں باپ کون ہیں؟

☆ یہ بتا سکیں کہ لفظ نجات دہندہ کا مطلب کیا ہے؟

☆ یہ واضح کر سکیں کہ کیوں اُس نجات دہندہ یعنی خُدا کو تجسم لینا پڑا؟

☆ اِس بات کا مطلب واضح کر سکیں کہ یسوعؔ مسیح ہی ہمیں ہمارے گناہوں سے نجات دے سکتے ہیں۔

آج سے تقریباً دو ہزار سال پہلے خُدا نے جبرائیلؔ فرشتہ کو اسرائیلؔ کی سرزمین پر ایک یہودی کنواری کے پاس بھیجا جس کا نام مریم تھا۔جبرائیل فرشتہ نے مریمؔ کو خبر دی کہ اگرچہ وہ کنواری ہے تو بھی وہ حاملہ ہو گی اور اُس کے بیٹا ہو گا۔کیونکہ روح القدس اُس پر نازل ہو گا اور خُدا تعالیٰ کی قدرت اُس پر سایہ ڈالے گی

اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔اور وہ اُس کا نام یسوؔع رکھے گی۔"

1۔خُدا نے اپنا فرشتہ ایک کنواری کے پاس بھیجا جس کا نام.........................تھا۔

2۔فرشتہ نے مرؔیم کو بتایا کہ اگرچہ وہ کنواری ہے تو بھی وہ بیٹے کی.................. بنے گی۔

3۔مرؔیم کو بتایا گیا کہ وہ مولُودِ مقدس..................................کا بیٹا کہلائے گا۔

4۔مریم اُس کا نام..رکھے گی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 6 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

مرؔیم کی منگنی یوسفؔ نام ایک شخص کے ساتھ ہوئی مگر اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے جب یوسفؔ کو معلوم ہوا کہ مرؔیم حامِلہ ہے تو اُس نے مریم کو چپکے سے چھوڑ دینے کا اِرادہ کیا۔

مگر فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ جو بچہ مرؔیم کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے اِس لیے وہ خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا یوسفؔ کو یہ بھی بتایا کہ وہ مریم کو اپنے گھر لے آنے سے نہ ڈرے۔ جب یوسف نیند سے جاگا تو اُس نے ویسا ہی کیا جیسا فرشتہ نے اُسے بتایا تھا۔

5 ۔فرشتہ .... کے پاس بھی آیا جو مریمؔ کا منگیتر تھا۔

6۔فرشتہ نے یوسفؔ کو بتایا کہ جو بچہ مریمؔ کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے اِس لیے وہ .... کا بیٹا کہلائے گا۔

7۔فرشتہ نے یوسفؔ کو بتایا کہ وہ مریمؔ کو اپنے گھر لے آنے سے .... ڈرے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 8 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بچے کی پیدائش سے کچھ وقت پہلے یوسفؔ اور مریمؔ بیتؔ لحم شہر کو گئے تا کہ یوسفؔ اپنا اور مریم کا نام اپنے آبائی شہر میں درج کروائے۔ جب وہ بیتؔ لحم میں پہنچے تو اُنہیں رہنے کے لیے کرائے پر کوئی جگہ نہ مِلی۔ آخر کار مریمؔ اور یوسفؔ کو ایک سرائے کی چرنی میں جگہ مِلی۔ اُسی سرائے کی چرنی میں مریمؔ نے ایک بیٹے کو جنم دِیا اور اُس کا نام یسوؔع رکھا۔

اُسی رات خُداوند کے فرشتہ نے علاقہ میں چرواہوں کو خبر دِی کہ بیتؔ لحم

?	صفحہ 5 کے جوابات: 1۔مریمؔ ؛ 2۔ماں ؛ 3۔خُدا تعالیٰ ؛ 4۔یسوؔع۔

مریمؑ نے بچّے یسوعؑ کو کپڑے میں لپیٹا اور چرنی میں رکھا

شہر میں تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا ہے جس کا وعدہ خُدا نے کِیا تھا۔ وہ اِس دُنیا کے لوگوں کو اُن کے تمام گناہوں سے نجات دے گا۔

گناہ کا مطلب ہے خُدا کی نافرمانی کرنا۔ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو ہمارے گناہ ہمارے اِردگرد ایک حصار یا دِیوار بنا لیتے ہیں جن سے ہماری رہائی ناممکن ہو جاتی ہے۔ گناہ ہمارے اردگرد ایک جیل کی اونچی دِیوار کی طرح بن جاتے اور ہم خُدا سے دور ہو جاتے ہیں۔ لفظ نجات دہندہ کا مطلب ہے رہائی دینے والا اور بچانے والا یعنی وہ شخص جو کسی بڑے خطرے سے بچائے۔

وہ بچہ جو اُس رات پیدا ہوا زمانہ ِقدیم سے ہمارا نجات دہندہ، یسوؔع مسیح ہے۔ وہ گناہ کی اُس دِیوار کو جو خُدا اور انسان کے درمیان حائل تھی ِگرا کر ہمیں رہائی دینے کے لیے آیا۔ چرواہے بیتؔ لحم شہر کو گئے تا کہ دیکھیں کہ خُدا کے فرشتہ نے جو کچھ اُن سے کہا آیا کہ وہ سچ ہے؟ چرواہوں نے اُس بچے یسوؔع کو چرنی میں اُسی طرح دیکھا جیسا کہ فرشتہ نے اُنہیں خبر دِی۔

کچھ عرصہ کے بعد مشرق کی طرف سے چند مجوسی آئے جنہوں نے آسمان پر ایک نیا ستارہ نمودار ہوا دیکھا اور اپنے علم کے سبب سے جانا کہ یہودیوں کا بادشاہ

?	صفحہ 6 کے جوابات: 5۔ یوسفؔ ؛ 6۔ خُدا تعالیٰ ؛ 7۔ نہ۔

پیدا ہوا ہے۔ آخر کار جب اُنہوں نے یسوؔع کو بیت لحم میں دیکھا تو اُنہوں نے اپنے تحفے اُس کی نذر کیے اور یہ جان کر کہ یسوؔع ہی مسیح ہے تو اُسے سجدہ کیا۔

8۔ خُدا اور اُس کے کلام کے وعدہ کے مطابق مرؔیم نے ایک بیٹے کو جنم دِیا اور اُس کا نام.............................رکھا۔

9۔ فرشتہ نے چرواہوں کو بھی خبر دِی کہ مولُودِ مقدس.............................ہے جِسے بھیجنے کا وعدہ خُدا نے کِیا تھا۔

10 ۔ نجات دہندہ کا مطلب ہے جو کسی دوسرے شخص کو بڑے خطرے سے ....۔

11 ۔ نجات دہندہ یعنی یسوؔع مسیح ، گُناہ کی اُس دِیوار کو گِرانے والا تھا جو ....اور.............................کے درمیان حائل تھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مقدس سے واضح ہوتا کہ یسوؔع خُدا تعالیٰ کا بیٹا ہے جو کنواری مقدسہ مرؔیم سے پیدا ہوا۔ اِس کا مطلب ہے کہ یسوؔع خُدا ہے اور انسان بھی ۔ دراصل بائبل مقدس یہ بتاتی ہے کہ ہمارا نجات دہندہ ہونے کے لیے یسوؔع مسیح کو اِنسانی صورت میں آنا ضرور تھا۔

مگر یسوعؔ نے انسانی جسم کیوں اختیار کیا؟ بائبل مقدس کے مطابق یسوعؔ ہمارے گناہوں کے اُٹھانے اور اُن کو دور کرنے کے لیے آیا کیونکہ لاخطا قربانی کے وسیلے سے ہی ہمارے گناہ دور کِئے جا سکتے ہیں اِس لیے نجات دہندہ کو ایک اِنسانی جِسم اختیار کرنا پڑا تا کہ وہ مر کر ہمارے گناہوں کو ہم سے دور کر سکے۔

12۔ یسوعؔ .... کا بیٹا ہے اور کامِل .... بھی۔

13۔ چونکہ خُدا مَر نہیں سکتا اِس لیے نجات دہندہ کو ....
جِسم اختیار کرنا پڑا تا کہ وہ ہمارے گُناہوں کی خاطر مَر سکے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

خُدا نے انسانی صورت کیوں اختیار کی؟ بائبل مقدس کے مطابق بنی نوع اِنسان ایک خوفناک مرض یعنی گناہ کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔ اگر یسوعؔ صرف اِنسان ہی ہوتا تو وہ بھی اِس مرض کے ساتھ پیدا ہوا ہوتا۔ اور اگر یہ حقیقت ہوتی تو یسوعؔ اِس قابل نہ ہوتا کہ ہمیں گناہ کے مرض سے بچا سکے۔

? صفحہ 9 کے جوابات: 8۔ یسوعؔ ؛ 9 نجات دہندہ ؛ 10۔ بچاتا ؛ 11۔ خُدا، اِنسان۔

یسوعؔ نے گناہ کے بغیر ایک کامِل زندگی گزاری اور ہمارے گناہوں کی خاطر مُوا اور صلیبی موت برداشت کی ۔ ہاں ، بیت لحمؔ میں پیدا ہونے والا مولُود ِمقدس ایک کامِل اِنسان اور خُدا بھی ہے ۔ اِس سبب سے وہ ہمیں گناہوں سے نجات دے سکتا ہے جِس کی ہمیں ضرورت ہے ۔

14 ۔ تمام بنی نوع اِنسان .... کی مرض کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں ۔

15 ۔ یسوعؔ نے .... زِندگی بسر کی ۔

16 ۔ یسوعؔ نے کوئی گناہ نہیں کیا مگر اُس نے ہمارے گناہوں کی خاطر .... موت برداشت کی ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

پہلا باب

نظرِثانی

خُدا نے جبرائیل فرشتہ کو ایک کنواری کے پاس، جِس کا نام مریم تھا، یہ بتانے کے لیے بھیجا کہ وہ ایک نجات دہندہ کی ماں بنے گی اور وہ خُدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائے گا۔ ایک فرشتہ یوسف کے پاس بھی بھیجا گیا جِس کی منگنی مریم کے ساتھ ہوئی تھی۔ فرشتہ نے یوسف کو خبر دی کہ جو بچہ مریم کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے۔

یسوع مسیح روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ بائبل مقدس کے مطابق وہ اِبن خُدا اور اِبنِ آدم ہے۔ اُس نے اِنسانی جامہ اِختیار کیا اور کامِل زندگی بسر کی اور ہمارے گناہوں کی خاطر صلیبی موت بھی برداشت کی۔ اِس لیے وہی ہمارا نجات دہندہ ہے۔

؟ صفحہ 10-11 کے جوابات: 12۔خُدا، اِنسان ؛ 13۔اِنسانی ؛ 14۔گُناہ ؛ 15۔کامل ؛ 16۔صلیبی۔

پہلے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوعؔ کی ماں..........................تھی۔

2۔ یسوعؔ..........................کا بیٹا کہلایا۔

3۔ یوسفؔ مریمؔ کا..........................تھا۔

4۔ یسوعؔ..........................ہے اور کامِل..........................بھی۔

5۔ فرشتہ نے کہا کہ وہ مولُود مقدس..........................ہوگا۔

6۔ نجات دہندہ کا مطلب ہے کہ وہ شخص جو کسی دُوسرے شخص کو خطرے یا قید سے

..........................دے۔

7۔ اُس مولُود مقدس نے ہمیں..........................کی قید سے رہائی دی۔

8۔ وہ نجات دہندہ کامِل اِنسان تھا تا کہ ہمارے گناہوں کی خاطر..........................۔

9۔ نجات دہندہ..........................کے بغیر پیدا ہوا۔

10۔ اُس نجات دہندہ نے کامل..........................بسر کی۔

11۔ یسوعؔ نے..........................گناہوں کی خاطر صلیبی موت برداشت کی۔

12۔ ہمارا نجات دہندہ کامِل..........................ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔فرشتہ، مریمؑ کے پاس آیا: لوقا 38-26:1

2۔فرشتہ، یوسفؑ کے پاس آیا: متی 25-18:1

3۔یسوعؑ کی پیدائش: لوقا 7-1:2

4۔چرواہے: لوقا 20-8:2

5۔مجوسی: متی 12-1:2

دوسرا باب

یسوعؔ مسیح کی زمینی زِندگی

ہر ایک شخص کو معلوم ہونا چاہیے کہ گواہی کیا ہے؟ گواہی کسی چُرائی ہوئی چیز پر چُرانے والے کی اُنگلیوں کے نشان ہو سکتے ہیں کِسی شخص نے کوئی واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہو اور وہ اُسے بیان کرے وہ گواہی ہو سکتی ہے۔ جس کے سبب کِسی شخص کو رہائی مِل سکتی ہے یا جیل میں بھجوایا جا سکتا ہے کیونکہ گواہی کِسی واقعہ کے سچ یا جھوٹ ہونے کا ثبوت بن سکتی ہے۔

گواہی ہمارے لیے اِس حقیقت کو بیان کرتی ہے کہ یسوعؔ مسیح خُدا ہے

اور اِنسان بھی ۔ یہ گواہی آپ کو صرف بائبل مقدس ہی سے مِلے گی ۔ پہلے باب میں ہم نے یسوعؔ کی پیدائش کے متعلق گواہی کو پڑھا ۔ اِس باب میں ہم یسوعؔ کی زندگی کے متعلق گواہی پر غور کریں گے ۔ باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں کہ معجزہ کیا ہے؟ ؛

☆ یہ بیان کر سکیں کہ کِس طرح معجزات اِس بات کی گواہی پیش کرتے ہیں کہ یسوعؔ خُدا ہے؟ ؛

☆ یسوعؔ کی زندگی سے یہ گواہی دے سکیں کہ وہ کامل اِنسان بھی ہے

جب یسوعؔ تقریباً تیس برس کا ہوا تو اُس نے خُدا کے بارے میں تعلیم دینا شروع کی ۔ اُن ہی دِنوں میں ایک یوحؔنا نام شخص لوگوں میں منادی کرتا اور اُنہیں بپتسمہ دیتا تھا ۔

یسوعؔ دریائے یردن کے کِنارے یوحؔنا سے بپتسمہ لینے گیا ۔ جب یسوعؔ پانی سے باہر نکلا تو آسمان کُھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند اُترتے دیکھا اور تب آسمان سے آواز آئی کہ **" تو میرا پیارا بیٹا ہے تجھ سے میں خوش ہوں "** (لوقا 22:3)

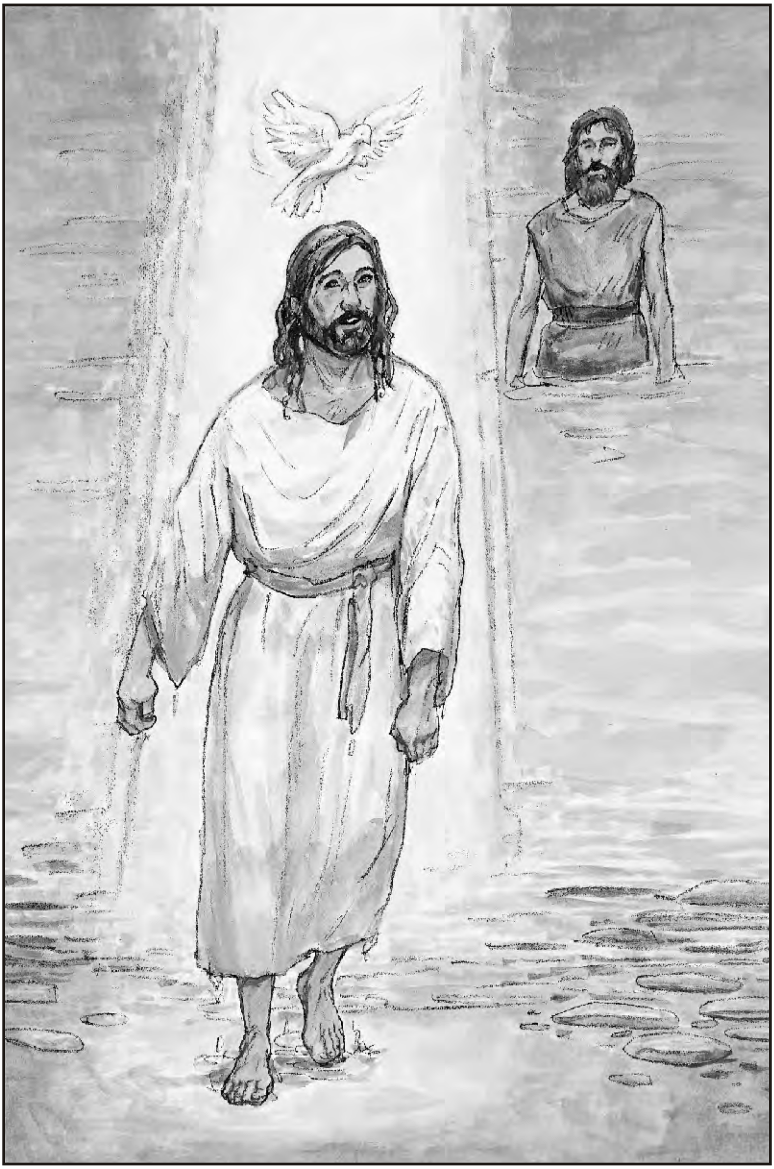

خُدا نے فرمایا، ”تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔“
رُوح القُدّس کبُوتر کی ماِنند اُس پر ناِزل ہُوا

اِس طرح سے خُدا نے یہ ظاہر کیا کہ یسوعؑ اُس کا بیٹا ہے۔ اگلے تین سال کے دوران یسوعؑ نے متعدد بار خُدا کی آواز کو ثابت کِیا جو کہ بپتسمہ کے دِن آئی تھی یعنی کہ وہ حقیقی مجسم خُدا ہے۔

1۔ جب یسوعؑ نے بپتسمہ لِیا تو..................................کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا۔

2۔آسمان سے یہ آواز آئی، ''تو میرا پیارا...ہے''۔

3۔ یہ خُدا کا طریقہ کار تھا تا کہ لوگوں کو یہ بتائے کہ یسوعؑ درحقیقت.................. ہی ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 20 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؑ نے خود بھی لوگوں کو بتایا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ ایک دفعہ اُس نے یہودیوں کو بتایا، ''میں اور باپ ایک ہیں''۔ ایک اور موقع پر اُس نے اپنے آپ کو خُدا کے خاص نام ''میں ہوں'' سے بھی پکارا۔ اُس نے یہ باتیں خفیہ طور پر نہ کہیں اور آخرکار یسوعؑ کو گرفتار کر لیا گیا کیونکہ اُس نے خود کو خُدا کہا۔

یسوعؑ نے لوگوں کو اُسے خُدا ماننے دِیا اور بہت دفعہ اُس نے بیماروں کو شفا دِی اور لوگوں کی مدد بھی کی۔ جب وہ بیماروں کو تندرست کرتا تو بہت سے لوگ اُس کی پرستش کرتے اور اُسے سجدہ بھی کرتے۔ اِسی طرح پطرس رسول نے یسوعؑ سے

کہا" تو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے" (متی 16:16)۔ یسوعؔ نے پطرسؔ کو جواب دِیا کہ تو نے درست کہا۔

4۔ یسوعؔ نے خود یہ کہا کہ وہ.............................کا بیٹا ہے۔

5۔ یسوعؔ کو گرفتار کِیا گیا کیونکہ اُس نے کہا کہ وہ.........................ہے۔

6۔ یسوعؔ نے ثابت کیا کہ وہ.........................ہے۔

7۔ جب پطرس نے اُسے خُدا کا بیٹا کہا تو یسوعؔ نے کہا کہ یہ.................................... ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 21 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ نے خُدا ہونے کا صرف دعویٰ ہی نہیں کیا بلکہ اُس نے بہت سے معجزات کر کے یہ ثابت کیا کہ وہ حقیقتاً خُدا ہے اور اُس نے ایسے معجزات کِیے جو صِرف خُدا ہی سے ممکن ہو سکتے ہیں۔

اِس دُنیا میں یسوعؔ نے بہت سے معجزات کِیے۔ اُس نے ہر طرح کے بیماروں یعنی اپاہجوں، مفلوجوں، بہروں، نابیناؤں، کوڑھ کے مریض، بدروح گرفتہ لوگوں کو تندرست کِیا اور مُردوں کو بھی زِندہ کیا۔

یسوؔع نے کئی اور معجزات بھی کِئے جن سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ کائنات پر اختیار رکھتا ہے مثلاً اُس نے سمندری طوفان کو تھمایا، پانی کو مَے بنایا اور پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے ہزاروں کو سیر کِیا۔ اِس طرح کے کئی اور معجزات سے یسوؔع نے یہ ثابت کِیا کہ درحقیقت وہ خُدا ہے۔

8 ۔ یسوؔع نے خُدا ہونے کا دعویٰ ہی نہیں کِیا بلکہ اُس نے اپنے .... سے یہ بھی ثابت کیا۔

9۔ اُس نے ایسے معجزات کِئے جو صرف .... سے ہی ممکن ہو سکتے تھے۔

10 ۔ یسوؔع نے بیماروں کو تندرست کرنے کے بہت سے .... کِئے۔

11 ۔ .... نے کئی دوسرے معجزات بھی کِئے جس سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ کائنات پر بھی اختیار رکھتا ہے۔

؟ صفحہ 18 کے جوابات: 1۔ روح القدس ؛ 2۔ بیٹا ؛ 3۔ خُدا۔

12۔ یسوؔع کے تمام معجزات سے یہ ظاہر ہوتا کہ وہ واقعی ....

ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 22 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوؔع مسیح کے کامل ہونے کا یہ ثبوت ملتا ہے کہ اُس کا جسم دوسرے اِنسانوں جیسا تھا۔ اُسے بھوک لگی اور اُس نے کھانا کھایا۔ اُسے تھکاوٹ ہوئی اور اُس نے آرام کِیا۔ اُسے غصہ بھی آیا۔ یسوؔع خوش بھی ہُوا اور اُداس بھی۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح اِنسان تھا لیکن اُس نے کبھی کوئی غلط کام نہ کِیا۔

یسوؔع کی زندگی کے آخری واقعات سے بھی یہ ثابت ہوتا کہ وہ ایک کامِل اِنسان تھا۔ جب اِس روئے زمین پر اُس کا کام مکمل ہو گیا تو وہ آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اِس زمین پر اُس کی زندگی کے واقعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک کامل اِنسان تھا۔

13۔ یسوؔع خُدا اور ایک کامل..............................بھی تھا۔

14۔ یسوؔع کو بھوک لگی اور اُس نے ....کھایا۔ وہ خوش ہوا اور..............................بھی۔

?	صفحہ 19 کے جوابات: 4۔خُدا ؛ 5۔خُدا ؛ 6۔خُدا ؛ 7۔درُست۔

15 ۔ وہ سب باتوں میں ہماری طرح اِنسان تھا لیکن اُس نے کبھی کوئی ....نہیں کِیا۔

16۔یسوؔع نے صلیبی.......................... برداشت کی۔

17۔یسوؔع کی زِندگی کے واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ.......................... بھی ہے اور.......................... بھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 24 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دوسرا باب

نظرِثانی

یسوؔع کی زندگی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔ جب اُس نے بپتسمہ لیا تو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ یسوؔع نے بہت سے معجزات بھی کِئے جو صرف خُدا کرسکتا ہے تا کہ شک کی کوئی گنجائش نہ رہے۔

یسوؔع نے سب لوگوں پر یہ ظاہر کیا کہ وہ کامل انسان بھی ہے۔اُس نے کھانا کھایا، پانی پیا، اُس نے آرام کیا اور اُداس بھی ہوا۔حتیٰ کہ وہ مرا بھی۔ یسوؔع نے یہ واضح کر دِیا کہ وہ خُدا ہے اور اِنسان بھی۔ بائبل مقدس میں اِس کے کئی ثبوت درج ہیں۔

صفحہ 21:20 کے جوابات: 8۔معجزات ؛ 9۔خُدا ؛ 10۔معجزات ؛ 11۔یسوؔع ؛ 12۔خُدا۔	?

دوسرے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوعؔ کی پیدائش سے ظاہر ہوا کہ وہ کامل ....اور...............بھی ہے۔

2 ۔ یسوعؔ کی زندگی میں بہت سے واقعات سے یہ ظاہر ہوا کہ وہ کامل ....ہے اور.................بھی۔

3۔ جب یسوعؔ نے بپتسمہ لیا تو خُدا نے کہا، ''تو میرا پیارا...............ہے''۔

4۔ یسوعؔ کو گرفتار کر لیا گیا کیونکہ اُس نے خود کو...............کہا۔

5۔ یسوعؔ نے...................موت برداشت کی۔

6۔ یسوعؔ کے...................یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ خُدا ہے۔

7۔ اُس نے ایسے معجزات کِئے جو صرف...............ہی سے ممکن ہو سکتے ہیں۔

8۔ بائبل مقدس میں یہ بھی لکھا ہے کہ.........................نے کھانا کھایا، پانی پیا، آرام کِیا اور وہ اُداس بھی ہوا۔

9۔ جب اُس نے زمین پر سارے کام مکمل کر لیے تو وہ...............پر اُٹھایا گیا۔

10 ۔ اِن واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ یسوعؔ کامل...................بھی تھا۔

11۔ یسوعؔ کی حیاتِ جاوداں سے یہ ثابت ہوا کہ وہ......................بھی تھا اور...................بھی۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔یسوؔع کا بپتسمہ: متی3:13-17

2۔ یسوؔع خُدا ہے: یوحنا4:25-26

3۔لوگوں کا یسوؔع کے ساتھ برتاؤ: یوحنا1:49-51 ؛
اور یوحنا12:1-11

4۔یسوؔع کے چند معجزات: متی باب8اور یوحنا6:1-24

5۔یسوؔع ظاہر کرتا ہے کہ وہ انسان ہے: لوقا4:1-2، 8-23 ؛
اور یوحنا 19:28-30

صفحہ 21-22 کے جوابات: 13۔انسان ؛ 14۔کھانا، اُداس ؛ 15۔غلط کام ؛
16۔موت ؛ 17۔خُدا ،اِنسان۔

تیسرا باب
یسوؔع مسیح کی تعلیمات

بہت سے لوگ خاندانی ضروریات پوری کرنے کے لیے مصروف رہتے ہیں اور اُن کا زیادہ وقت اِسی محنت اور کاوش میں گزرتا ہے۔ لیکن جب ہم مصروف نہیں ہوتے تو اپنا وقت کِس طرح گزارتے ہیں؟۔ کیا ہم اپنا وقت ایسے کاموں میں ضائع کر دیتے ہیں جو کِسی لحاظ سے بھی اہم نہیں ہوتے؟

ہر شخص اپنا وقت اچھے طریقے سے گزار سکتا ہے یعنی یسوؔع مسیح کو بہتر طور پر جاننے کے لیے۔ جس طرح آپ اِس مطالعہ میں مصروف ہیں تو یقیناً آپ

کا وقت اچھے طریقے سے گزر رہا ہے۔ یسوعؔ مسیح ایسی شخصیت ہے جِس نے اِس دُنیا میں اپنا وقت بہت ہی اچھے طریقے سے گزارا۔ آیئے اُن کاموں پر جو یسوعؔ نے اپنی زندگی میں کِیے ایک نظر ڈالیں۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا کام کیا تھا ؟

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ نے توبہ اور گناہوں کی معافی کے بارے میں کیا تعلیم دِی ؟

☆ یہ بتا سکیں کہ نبی کون ہوتا ہے ؟

☆ یہ پہچان سکیں کہ سب سے بڑا نبی کون ہے ؟

یسوعؔ نے اسرائیل کی سرزمین پر تین سال مسافرت کے گزارے۔ اگرچہ اُس نے معجزات کِیے اور بہت سے بیماروں کو شفا دی لیکن یہ اُس کا مرکزی کام نہ تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا، ''اِبنِ آدمؔ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔'' یسوعؔ کا کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے کے لیے بڑا ذریعہ اُس کی تعلیمات اور منادی تھی۔

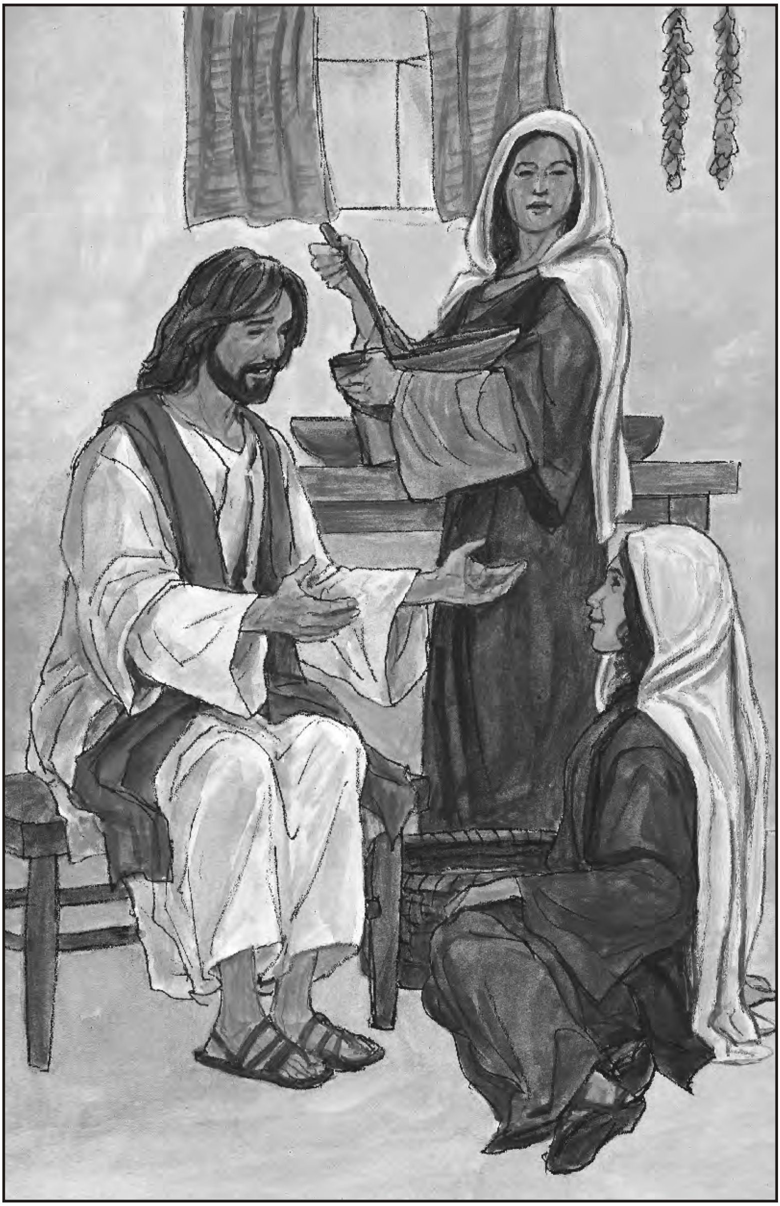

مریم نے یسوع المسیح کی تعلیم کو غور سے سُنا

یسوؔع نے ہر جگہ لوگوں کو تعلیم دی اور اُس کی تعلیم میں ایک اہم بات یہ تھی کہ ہر شخص اپنے غلط کاموں پر افسوس کرے، اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع لائے۔ بائبل مقدس میں لفظ توبہ کا مطلب یہی ہے۔ توبہ کا مطلب اپنے غلط کاموں پر افسوس کرنا، اپنے ذہن اور طرزِ زندگی کو تبدیل کرنا اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع کرنا ہے۔

لیکن بہت سے لوگ اِس احساس میں زندگی گزارتے ہیں کہ وہ اتنے بُرے نہیں اِس لیے اُنہیں خُدا سے گناہوں کی معافی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔ اِس لیے یسوؔع نے اُن لوگوں کو یہ تعلیم دی کہ وہ گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے اپنی ضرورت کو پہنچانیں۔

1۔ یسوؔع کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا سب سے اہم کام اُس کی ....اور..............................تھی۔

2۔ یسوؔع نے لوگوں کو بتایا کہ وہ..............................کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے..............................کی طرف رجوع لائیں۔

3۔ لفظ توبہ کا مطلب ہے اپنے غلط کاموں پر..............................کرنا اور..............................حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع کرنا۔

4۔ بہت سے لوگوں نے یہ خیال کیا کہ اُنہیں خُدا سے ....
حاصل کرنے کی ضرورت نہیں۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 30 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

لیکن یسوعؔ نے لوگوں کو صرف اُن کے گناہوں کے بارے میں ہی نہیں بتایا بلکہ گناہوں اور اُس کی سزا سے بچنے کا واحد راستہ بھی بتایا۔ اُس نے کہا، ''خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دِیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے'' (یوحنا 16:3)۔

ایک اور موقع پر یسوعؔ نے کہا، ''اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دونگا'' (متی 28:11)۔ ایک اور موقع پر اُس نے کہا ''کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا'' (یوحنا 6:14)۔ اِن الفاظ کے ساتھ یسوعؔ نے لوگوں کو توبہ کرنے، گناہوں کی معافی اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کے لیے اُس کے پاس آنے کو کہا۔

5۔ یسوعؔ نے کہا، ''کوئی .... وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔''

6۔ توبہ کرنے اور .... حاصل کرنے کے لیے ....
کی طرف رجوع کرنا اُس تعلیم کا حصہ ہے جو یسوعؔ نے دی۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 31 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

یسوعؔ نے لوگوں کو وعظ اور تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دی۔ اُس نے لوگوں کے بڑے ہجوم کو بھی تعلیم دی اور ایک تنہا شخص کو بھی۔ اُس نے ایک ہی وقت میں جوانوں اور عمر رسیدہ لوگوں کو بھی تعلیم دِی اور اُس نے کہا، ''جِس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں'' (یوحنا 28:8)۔

وہ شخص جس کے وسیلے خُدا کلام کرے نبی کہلاتا ہے۔ یسوعؔ کے زمین پر آنے سے پیشتر بہت سے انبیاء آئے مگر وہ اُن سب سے عظیم تھا۔ اُس نے خُدا کے پیغام کو دوسرے نبیوں کی نسبت زیادہ دلیری اور واضح طور پر سُنایا۔ جب ہم بائبل مقدس پڑھتے ہیں تو وہ آج بھی واضح طور پر ہم سے ہمکلام ہوتا ہے۔

اُس زمانہ کے لوگوں کے لیے اور ہمارے لیے یسوعؔ کا پیغام یہ ہے: ''توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔'' ''اچھا چرواہا میں ہوں اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔'' ''جو اِیمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔'' یسوعؔ نہ صرف ایک اچھا اُستاد ہے بلکہ وہ سب نبیوں سے اعلیٰ و برتر ہے۔ وہ اب بھی خُدا کے کلام سے ہمیں رُوشناس کراتا ہے۔

؟ صفحہ 28-29 کے جوابات: 1۔ تعلیم، منادی ؛ 2۔ توبہ ، خُدا ؛ 3۔ افسوس، گناہوں کی معافی ؛ 4۔ گناہوں کی معافی۔

7۔ یسوعؔ نے اپنا وقت ہر قسم کے لوگوں کو.................................دینے میں صرف کیا۔

8۔لیکن یسوعؔ نے اپنے الفاظ میں تعلیم نہ دی بلکہ جو کچھ اُس کے............................ نے اُسے سکھایا اُس نے اُسی طرح تعلیم دِی۔

9۔وہ شخص جس کے ذریعے خُدا کلام کرے.................................کہلاتا ہے۔

10 ۔ یسوعؔ نہ صرف ایک اچھا اُستاد ہے بلکہ وہ ہر زمانہ میں سب سے بڑا ....بھی ہے۔

11۔یسوعؔ اب بھی خُدا کا کلام ہمیں دیتا ہے جب ہم ....پڑھتے ہیں۔

12۔ یسوعؔ کا پیغام ہمیشہ سے یہی ہے کہ اپنے گناہوں سے .... کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف.................. ....۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

؟	صفحہ 29 کے جوابات: 5۔میرے ؛ 6۔گناہوں کی معافی ، خُدا ۔

تیسرا باب
نظرِ ثانی

یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا بڑا کام منادی کرنا اور تعلیم دینا تھا۔ اُس کی تعلیم سے بہت لوگ توبہ کی طرف مائل ہوئے یعنی اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوئے اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف رجوع لائے۔

بائبل مقدس کے وسیلے یسوعؔ آج بھی ہمیں سکھاتا ہے۔ وہ صرف ایک اچھا اُستاد ہی نہیں بلکہ وہ سب نبیوں سے اعلیٰ بھی ہے۔ اُس نے اپنی طرف سے کچھ نہ کہا بلکہ اُس نے خُدا کی باتیں بتائیں یعنی اپنے آسمانی باپ کی باتیں۔ خُدا کی قدرت ہمیشہ کلام کے ذریعے تاثیر کرتی ہے تاکہ وہ ہمیں توبہ اور ایمان کی طرف راغب کرے۔

؟ صفحہ 31 کے جوابات: 7۔تعلیم ؛ 8۔باپ ؛ 9۔نبی ؛ 10۔نبی ؛ 11۔بائبل مقدس ؛ 12۔توبہ ، رجوع لائیں۔

تیسرے باب کے لیے اِمتحان

درج سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

1۔ یسوعؔ کی تین سالہ زمینی خدمت کے دوران اُس کا بڑا کام ....

اور..........................تھا۔

2۔ یسوعؔ نے لوگوں کو بتایا کہ.................................کریں اور گناہوں کی

معافی حاصل کرنے کے لیے...............................کی طرف رجوع لائیں۔

3۔توبہ کا مطلب ہے اِنسان کا اپنے گناہوں پر...............................کرنا

اور...............................سے معافی کا طلب گار ہونا۔

4۔بہت سے لوگوں نے یہ خیال کیا کہ اُنہیں خُدا سے ....

حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

5۔لیکن یسوعؔ نے کہا، ''کوئی ....وسیلہ کے بغیر باپ

کے پاس نہیں آسکتا۔''

6۔یسوعؔ کی خوشخبری ہمیں ....کی توفیق عطا کرتی اور..................

کے لیے..............................کی طرف رجوع لانے کے لیے مائل کرتی ہے۔

7۔یسوعؔ نے اپنی زمینی زندگی ہر قسم کے لوگوں کو.....................دینے میں گزاری۔

8۔لیکن یسوعؔ نے اپنی طرف سے کچھ نہ کہا بلکہ وہی جو اُس کے..........................

خُدا نے سکھایا۔

9۔ایک شخص جو خُدا کا پیغام بنی نوع اِنسان کو دیتا ہے.................................

کہلاتا ہے۔

10۔ یسوعؔ مسیح صرف ایک اچھا اُستاد ہی نہیں بلکہ وہ سب زمانوں میں سب سے

اعلیٰ و برتر.................................بھی ہے۔

11۔ یسوعؔ آج بھی خُدا کا پیغام ہمیں دیتا ہے جب.................................

.................................پڑھتے ہیں۔

12۔ یسوعؔ کا پیغام ہمیشہ یکساں ہے کہ اپنے گناہوں پر.................................

کریں اور گناہوں کی معافی حاصل کرنے کے لیے خُدا کی طرف.................۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 پر ملاحظہ کریں)

اپنی بائبل مُقدّس پڑھتے وقت

اِس باب میں درج واقعات کو بائبل مقدس کے درج ذیل حوالہ جات میں پڑھ سکتے ہیں:

1۔ پطرؔس رسُول، توبہ اور یسوؔع کے عظیم نبی ہونے کے بارے میں تعلیم دیتا ہے:
اعمال 3:17-26

2۔ ہمیشہ کی زندگی کے لیے یسوؔع ہی واحد راستہ ہے اور وہی خُدا کا پیغام ہمیں دیتا ہے: یوحنا 14:1-11

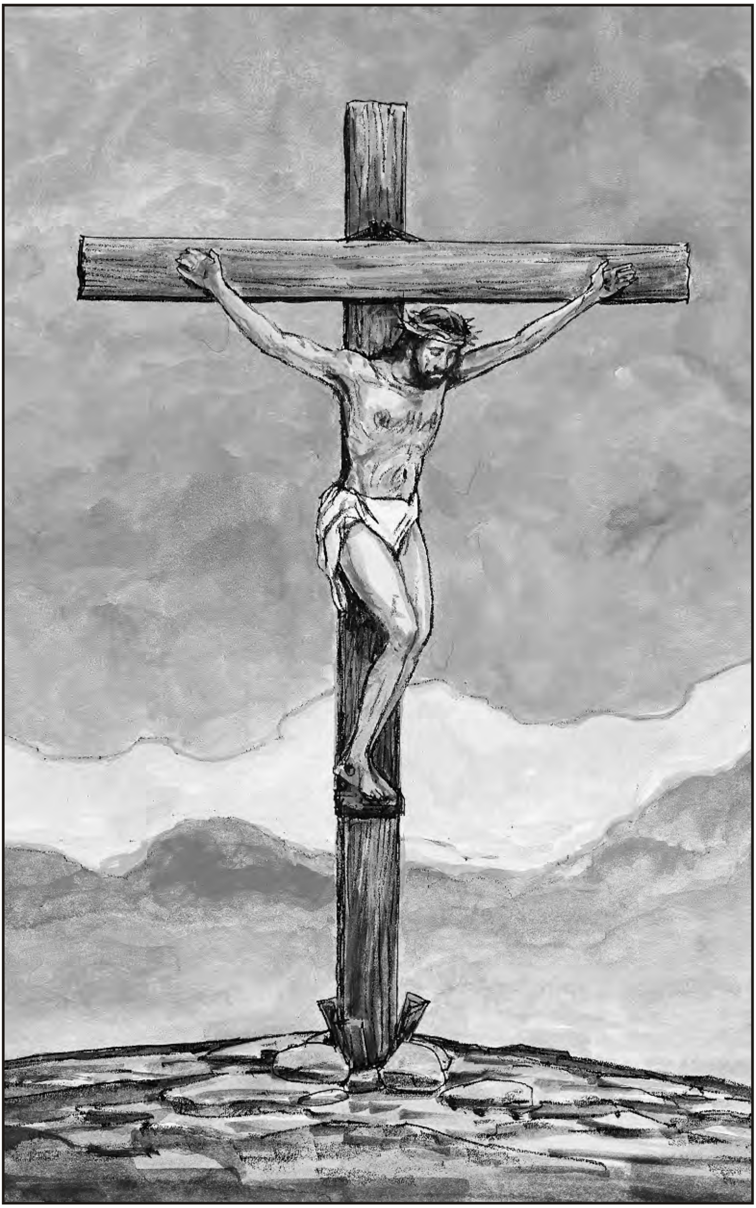

یسوعؔ المسیح نے سب بنی نوع اِنسان کے گُناہوں کی خاطر دُکھ اُٹھایا اور مَر گیا

چوتھا باب

یسوعؔ کی موت

ہر شخص کسی نہ کسی چیز سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ آپ اس بات سے خوف زدہ ہوں کہ آپ جلد مَر جائیں گے۔ چھوٹے بچے شاید اندھیرے سے ڈرتے ہوں۔ عمر رسیدہ لوگ بیمار ہونے سے ڈرتے ہوں اور ایک باپ شاید اپنی ملازمت کے ختم ہو جانے سے ڈرتا ہو۔

ڈر ایک خوفناک چیز ہے۔ ڈر ہمارے ذہنی سکون اور جینے کی خواہش کو تباہ کر دیتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے ڈر کو اکثر چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ خوف خُدا کے ساتھ تعلقات کے متعلق انسان اپنے دِل میں رکھتا ہے اور اکثر اوقات ہم اپنے آپ کو خُدا کی محبت کے قابل نہیں سمجھتے۔ ہم اِس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہمارے گناہوں کی سزا ضرور دے گا۔ لیکن یسوعؔ ہم سب کو گناہ اور اُس کی سزا سے بچانے کے لیے آیا۔ اُن نے یہ ممکن کر دِیا ہے کہ ہم سزا کے بارے میں خُدا سے خوف زدہ نہ ہوں کیونکہ خُدا ہمیں اپنا خاص اطمینان بخشتا ہے۔

اِس باب میں ہم دیکھیں گے کہ یسوعؔ کِس طرح گناہ اور موت کے خوف کو ہمارے دِل سے نکال دیتا ہے۔ اِس باب کے آخر تک آپ اِس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ یہ بتا سکیں کہ کِس طرح فسح کا برّہ بنی اسرائیلؔ قوم کو موت سے بچاتا ہے؛

☆ یہ بتا سکیں کہ کیسے یسوعؔ ہمارے لیے فسح کا برّہ بنا ؛ اور

☆ یہ بتا سکیں کہ یسوعؔ نے کِس طرح ایک کاہن کا فریضہ سرانجام دِیا۔

یسوعؔ، بنی اسرائیل کی عیدِ فسح کے دوران مواء۔ عیدِ فَسح ایک خاص عید ہے جو بنی اسرائیل کو اِس بات کی یاد دلاتی ہے کہ کِس طرح خُدا نے سینکڑوں سال پہلے اُنہیں ملک مصر کی غلامی سے چھڑایا۔ کیونکہ مُلکِ مصر کا بادشاہ بنی اسرائیل قوم کو اُن

کے آبائی وطن میں واپس جانے نہیں دیتا تھا، لیکن خُدا نے موت کا فرشتہ بھیجا تا کہ مصریوں کے ہر خاندان میں سب پہلوٹھوں کو مار ڈالے۔

خُدا نے بنی اسرائیل کو حکم دِیا کہ ایک بے عیب برّہ ذبح کر کے اُس کے خون میں سے کچھ اپنے گھر کے دروازہ کی چوکھٹ اور دونوں بازوؤں پر لگائیں۔ کیونکہ خُداوند کا فرشتہ مصریوں کو مارتا ہوا گزرے گا اور جب وہ دروازے کی چوکھٹ اور اُس کے دونوں بازوؤں پر خون دیکھے گا تو وہ اُس گھر کو چھوڑ جائے گا اور کِسی کو ہلاک نہیں کرے گا۔ اِس طرح اُس برّہ کے خون نے بنی اسرائیل کے پہلوٹھوں کو بچالیا اور اُن کی جان کو محفوظ رکھا۔

عیدِ فَسح اِس بات کی یادگاری کے لیے ہے کہ بنی اسرائیلؔ بھی گنہگار ہیں اور موت کا فرشتہ اُن کا بھی خاتمہ کر سکتا تھا اور موت سے بچنے کے لیے کیا اُنہیں برّے کے خون کی ضرورت تھی اور اب بھی ہے؟

بائبل مقدس یسوؔع کے بارے میں بیان کرتی ہے کہ ''یسوؔع خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے'' (یوحنا 29:1)۔ فَسح کے موقع پر بے عیب برّہ ذبح کِیا جاتا تا کہ اُس کا خون لوگوں کو موت سے بچائے۔ اِسی طرح یسوؔع کو مرنا تھا تا کہ اُس کا خون ہمارے گناہوں کے بدلے بہایا جائے اور ہمیں ابدی موت سے بچائے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے، ''پرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو

پاک کرلو تا کہ تازہ گندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چونکہ تم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فَسح یعنی مسیح قربان ہوا'' (1۔ کرنتھیوں 7:5)

1۔ یسوعؔ بنی اسرائیل کی ایک عید کے دِن مواٗ...
کہلاتی ہے۔

2۔ یہ عید بنی اسرائیل کو یاد دِلاتی کہ کِس طرح ایک...
کے خون سے اُنہیں مُلکِ مصرؔ کی غلامی سے نجات دِلائی گئی۔

3۔ اِس فَسح سے لوگوں کو یہ بھی یاد دِلانا مقصود تھا کہ وہ گنہگار ہیں اور اُنہیں ....سے بچنے کی ضرورت ہے۔

4۔ بائبل مقدس یسوعؔ المسیح کے بارے میں بیان کرتی ہے کہ، ''یسوعؔ خُدا کا...جو...کے...
اُٹھالے جاتا ہے۔''

5۔ یسوعؔ...کے برّہ کی طرح مواٗ تا کہ اُس کا خون ہمیں...سے بچائے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 43 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

عیدِ فَسح کے ہفتہ میں جمعرات کی شام یسوعؔ اور اُس کے شاگردوں نے یروشلیم میں عیدِ فَسح کا کھانا کھایا۔ کھانا کھانے کے بعد وہ اُسی رات دُعا کرنے کے لیے ایک

سنسان جگہ میں گئے۔ وہاں یسوعؔ کے ایک شاگرد نے غداری کر کے یسوعؔ کو اُس کے دشمنوں کے حوالے کر دِیا۔ یہودیوں کی مذہبی جماعت (صدرِعدالت) نے پہلے تو یسوعؔ سے پوچھ گچھ کی۔ پھر اُن کے سربراہ سردار کاہن نے جھوٹے گواہوں کو اِستعمال کر کے یسوعؔ مسیح کو موت کی سزا سُنا دِی۔

تاہم یہودی لوگ اِتنے بااختیار نہیں تھے کہ کِسی اِنسان کو موت کی سزا سُنائیں کیونکہ اُس وقت رومی لوگ اُن پر حکومت کرتے تھے اِس لیے سردار کاہن نے جمعہ کی صبح یسوعؔ کو رومی گورنر پنطُس پیلاطُسؔ کے پاس بھیج دِیا اور اُسے کہلا بھیجا کہ یسوعؔ کو مروا ڈالے۔ رومی گورنر نے رومی عدالت کے باہر لوگوں کو اُبھارا کہ زور زور سے چلائیں کہ یسوعؔ کو مصلوب کر۔ آخر کار رومی گورنر نے یہ حُکم صادِر کر دِیا کہ یسوعؔ کو موت کے گھاٹ اُتارنے کے لیے اُسے صلیب پر لٹکا دیں۔

6 ۔ یسوعؔ کے ایک .... نے اُس کے ساتھ غداری کی۔

7۔ سردار کاہن نے .... گواہوں کو اِستعمال کِیا تا کہ یسوعؔ پر فتویٰ لگائے۔

8۔ رومی گورنر نے یسوعؔ کو مکمل طور سے .... پایا۔

سپاہیوں نے یسوعؔ المسیح کا مذاق اُڑایا

مزید معلومات کیلئے

یا مزید کورسز کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول
پوسٹ بکس 6#
ساہیوال 57000

Jesus the Christ - Urdu
Copyright © 2011
Printed in Pakistan
Catalog Number: 38-3334